خبریں

جناب مولوی ابو سعید محمد حسین صاحب کی بابت مرزا صاحب نے پہلے تو یہ شائع کیا کہ آخرکار بجیہہ ایمان لے بیٹھیگے۔ اب بدر ۱۶ مئی میں ایک خواب لکھکر کہا ہے کہ وہ وقت نزدیک آرہا ہے کہ خدا تعالےٰ مولوی صاحب کو رہنمائی کریگا۔ (چہ خوش یہ منہ اور مسور کی دال)

بتاریخ ۱۳ مئی ۱۹۰۷ء مسمی عبد الرحمن مرزائی ولد نبی بخش پٹواری مرزائی قوم ککے زئی سکنہ فیض اللہ چک جو قادیاں میں مرزا کے مدرسہ میں مڈل میں تعلیم پاتا تھا جس کی عمر ۱۸ سال تھی تھوڑے دن باقی تھا کہ طاعون نے اس کا کام قادیاں میں ہی نور الدین کے علاج کرتے کرتے تمام کر دیا (نامہ نگار)

فیروز الدین مرزائی ولد میاں محمد ساکن فیض اللہ چک ضلع گورداسپور ۱۵ مئی کو طاعون سے مر گیا۔

پیشگوئی۔ پنڈت رام نرائن یوگ شاستری کانپوری نے پیشگوئی کی ہے کہ متھرا و کانپور و آگرہ و لکھنؤ میں آئندہ موسم سرما میں بہت شدت سے طاعون ہوگا اور مرض النوم بھی ہوگا۔ ہندوستان میں زلزلے آئیں گے۔ ٹرکی و جاپان وغیرہ اس زلزلے سے محفوظ ہیں اور اس سال بہت سے اعلیٰ درجہ کے اشخاص اس دنیائے فانی سے رحلت کریں گے اور بڑی بڑی مصیبتیں ہونگی اور ایک بہت بڑا شاہ وفات پائیگا۔ اور فرانس و جرمن و ٹرکی و امریکہ و جاپان میں جنگ شروع ہوگی جو چھ برس تک رہیگی اور انگلستان کو مال کا بہت بڑا نقصان ہوگا۔ سب سے بدتر یہ بات ہے کہ آسمان سے کچھ تارے ٹوٹیں گے جس کا مآل یہ ہوگا کہ قحط ہوگا۔ وبا کی کثرت ہوگی اور انواع و اقسام کے امراض ہونگے۔ (کیا ہمارے مرزا جی اس پنڈت کا مقابلہ کریں گے؟ ہرگز نہیں۔ مرزا جی ایسی صاف گوئی جانتے ہی نہیں اعتبار نہ ہو تو الہامات مندرجہ بدر ۱۶ مئی کو دیکھ لو)

مرزا جی کے لچھے دار الہام۔ "بدی کا بدلہ بدی ہے۔ اس کو پلیگ ہو گئی" (مرزائی الہام) یہ پیشگوئی ہے یعنی اسکو پلیگ ہو جائیگی پس میں یقین کرتا ہوں کہ جلد یا کچھ دیر کے بعد تم سُن لوگے کہ کوئی ایسا سخت دشمن پلیگ کا شکار ہو جائیگا اگر ایسا کوئی دشمن جسپر تمہارے دل بول اُٹھیں کہ یہ الہام کا مصداق ہو سکتا ہے طاعون میں مبتلا نہ ہوا تو تمہارا حق ہے کہ تم تکذیب کرو (بدر ۱۶ مئی) (کیا خوب لاکھوں کروڑوں مخالفوں میں سے جب کوئی مرے پس الہام سچا اور جب مرید مر جائے تو وہ شہید۔ کیا کہنے ہیں)